# پاکستانی خبروں پر تبصرے

# 27/03/2024

---

### 1-خلافت ہی ان تباہ کن سودی قرضوں پر انحصار کا خاتمہ کرے گی

آئی ایم ایف پاکستان کے تین ارب ڈالر کے قرضے کا دوسرا اور آخری ریویو مکمل کرنے جا رہا ہے، جس کے بعد 1.1 ارب کی آخری قسط جاری کر دی جائے گا۔ آئی ایم ایف کی منظوری کے بعد ہمیشہ کی طرح پاکستان مزید اندرونی و بیرونی قرضے کی دلدل میں دھنس جائے گا، سودی ادائیگیوں کے بوجھ میں مزید اضافہ ہو گا اور مزید سخت شرائط کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑے گا۔ اسی بنا پر گیس کی دونوں کمپنیاں سوئی ناردرن و سدرن کے نرخ پہلے ہی بڑھائے جا چکے ہیں۔ مہنگائی، غربت و بیروزگاری کا طوفان ہماری نظروں کے سامنے منڈلانے لگا ہے، جس کو سہنے کی اب مزید سکت ہماری بیمار معیشت میں نہیں۔ تو کیوں نہ ہم خلافت کے قیام کے ذریعے سودی قرضوں سے پاک اسلام کی معیشت کی طرف رجوع کریں، جو نا صرف اس سسکتی معیشت کو پھر سے کھڑا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے بلکہ اسکا قیام واجب بھی ہے۔

### 2-خلافت ہی مشرک ہندوؤں کے مظالم کا بدلہ لے گی

16 مارچ کی شام ہندوستان کی گجرات یونیورسٹی کے کیمپس میں غیر ملکی مسلمان ممالک کے طلباء پر ہندو بلوائیوں نے حملہ کر دیا جو نہیں چاہتے تھے کہ مسلمان ہاسٹل میں نماز ادا کریں۔ ان مشرک ہندوؤں کو

مسلمانوں پر حملے کرنے کی جرات صرف اس لیے ہو رہی ہے کیونکہ نہ صرف ہمسایہ مسلم ملک پاکستان کے حکمرانوں نے ان مظالم پر مجرمانہ خاموشی اختیار کر رکھی ہے، بلکہ خلیجی عرب ممالک کے حکمرانوں نے تو ہندوؤں کو عالیشان مندر بنانے تک کی اجازت دے دی ہے۔ لیکن جلد قائم ہونے والی خلافت ان مشرک ہندوؤں سے کشمیر و ہندوستان میں رہنے والے نہ صرف مسلمانوں بلکہ عیسائیوں، سکھوں، اور نچلی ذات کے ہندوں پر کیے جانے مظالم کا بدلہ لے گی، اور ماضی کی طرح پورے ہندوستان پر اسلام کی حکمرانی بحال کر کے ہندوستان میں رہنے والے تمام مذاہب کے لوگوں کو پر امن زندگی میسر کرے گی۔

## 3- پاکستان اور پوری امت افواج پاکستان کو فلسطین کی سر زمین پر مارچ کرتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہے

23 مارچ کو افواج پاکستان اسلام آباد کے پریڈ گراونڈ میں اپنی عسکری طاقت اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گی۔ لیکن پاکستان اور پوری امت اب پاکستان کی مسلح افواج کو انبیاء کی سر زمین فلسطین میں مارچ کرتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہے، امت اب افواج پاکستان کو یہودی وجود کی جڑ کاٹتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہے، امت اب افواج پاکستان کے ہاتھوں نیتن یاہو اور اس کے ساتھیوں کو جہنم واصل ہوتے دیکھنا چاہتی ہے۔ اور امت افواج پاکستان کو مسجد الاقصیٰ میں تکبیریں بلند کرتے ہوئے داخل ہوتا ہوا دیکھنا چاہتی ہے۔ تو اے افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران، دنیا اور آخرت کی عزت اور سربلندی حاصل کرنے کے لیے ان ایجنٹ حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکوں، خلافت قائم کرو اور فلسطین کا رخ کرو، تو اللہ و رسول ﷺ، ملائکہ اور پوری امت تمہارے ساتھ ہو گی۔ ان شاء اللہ۔

## 4- آئی ایم ایف پاکستان کی معاشی بحالی کے سامنے دیوار بن کر کھڑی ہے

20 مارچ 2024 کو اپنی پریس ریلیز میں آئی ایم ایف نے پاکستان کے ساتھ اپنے معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے "ٹیکس نیٹ کے پھیلاؤ" اور "بجلی و گیس کی قیمتوں میں ایڈ جسٹمنٹ کے نفاذ" کی ضرورت پر زور دیا۔ ہمیشہ کی طرح اب پاکستان قرضوں پر زیادہ سودی ادائیگیاں، ان ادائیگیوں کی خاطر زیادہ ٹیکس کے نفاذ اور یوٹیلیٹی بلوں کی زیادہ قیمتوں کا بوجھ برداشت کرنے پر مجبور ہو گا۔ مصر سے انڈونیشیا تک سب کا ایک ہی حال ہے، استعماری معاشی نظام معاشی تباہی کی بنیاد ہے۔اور مسلمان جوق در جوق اپنے ملکوں سے بھاگنے پر مجبور ہیں۔ صرف خلافت راشدہ کا قیام ہی وسائل سے مالا مال مسلم دنیا کی معاشی بحالی کا پیش خیمہ ثابت ہو گا، جو ان وسائل کو ایک ریاست کے زیر سایہ اکھٹا کرے گا، سودی ادائیگیوں کا خاتمہ ہو گا۔ غریب، نادار اور قرض داروں کو گرانٹس مہیا کئے جائیں گے، اور خلافت یہ محصولات صرف صاحب ثروت افراد سے جمع کرے گی۔

## 5-امت کو جس فوجی تعاون کی ضرورت ہے وہ غزہ میں صیہونی افواج کے خلاف فوجی کاروائی ہے

20 مارچ 2024 کو سعودی پریس ایجنسی نے تصدیق کی کہ بن سلمان نے "فوجی تعاون کے مختلف پہلوؤں" پر بات چیت کے لیے پاکستان کے آرمی چیف سے ملاقات کی، جبکہ یہ بن سلمان ہی یہودی وجود کو اسلحہ سپلائی کرنے کے لیے زمینی راستے کو یقینی بناتا ہے اور پاکستان کے آرمی چیف نے پاکستان کے آمادہ فوجیوں کو غزہ کی حمایت سے روک رکھا ہے۔ بن سلمان امریکہ کے "دوریاستی حل" کے ذریعے فلسطین کا سودا کرنے کے لیے کام کر رہا ہے اور پاکستان کے آرمی چیف نے ہمارے فوجیوں کو افغانستان کے ساتھ تنازعے میں پھنسا دیا ہے۔ لہذا یہ واضح ہو چکا کہ امت اور اس کی فوجوں کو مسلمانوں کے غدار حکمرانوں کو ہٹا کر خلافت راشدہ کو دوبارہ قائم کرنا ہو گا۔ یہ خلافت ہی ہے جو حملہ آور دشمنوں کو شکست دینے کے لیے امت کی معاشی دولت اور عسکری قوتوں کو یکجا کرے گی۔

## 6-ہندو ریاست کے ساتھ تجارت نہیں بلکہ اس پر اسلام کی حکمرانی قائم کرنا لازم ہے

وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت کے ساتھ تجارتی تعلقات بحال کرنے پر غور کرے گا۔ اگست 2019 میں مقبوضہ جموں و کشمیر کو ہندوستانی یونین میں ضم کرنے کے بعد سے ہندوستان مسلسل نہ صرف پاکستان کے خلاف جارحانہ رویہ بڑھاتا جا رہا ہے، بلکہ مقبوضہ کشمیر سمیت پورے ہندوستان میں مسلمانوں کی املاک، کاروبار اور مساجد کو مسمار کر رہا ہے، اور ان کی شہریت کو بھی ختم کرنے کے درپے ہے۔ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کا ہندوستان کے حوالے سے بزدلانہ رویہ کسی بھی طرح ایک مسلمان کے شایان شان نہیں۔ خصوصاً جب مسلمانوں نے ایک ہزار سال تک ہندوستان پر انصاف پر مبنی حکومت کی ہو۔ نبوت کے نقش قدم پر قائم ہونے والی خلافت ہندوستان کے ساتھ تجارت نہیں، بلکہ اسے ایک بار پھر اسلام کی حکمرانی کے ماتحت لائے گی۔

## 7- اس بابرکت مہینے کو صیہونی ہستی کے وجود کا آخری رمضان بنا دو

گزشتہ پانچ ماہ میں غزہ میں ظلم کے وہ کون سے پہاڑ ہیں جو نہیں توڑے گئے؟ تیس ہزار سے زائد مسلمان لقمہ اجل بنا دیے گئے ہیں، خاندانوں کے خاندان مٹا دیے گئے ہیں۔ اردن، ترکی، مصر، پاکستان، سعودی عرب اور دیگر حکمرانوں کے چہروں پر سے نقاب بھی اتر گئے ہیں۔ دنیا کے سامنے واضح ہو گیا ہے کہ یہ درپردہ اس صیہونی وجود کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ اے افواج پاکستان کے مخلص افسران، اگر آپ آج متحرک ہونے کا

فیصلہ کر لو، تو امت کی دعائیں اور اللہ کی مدد آپ کے ساتھ ہو گی۔ اٹھو، نکلو، متحرک ہو، اور اس بابرکت مہینے کو اس ناپاک صیہونی ہستی کا آخری رمضان بنا دو۔